



سوال

(73) حیض و نفاس کے دنوں کی کم از کم کوئی تعداد

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا حیض و نفاس کے دنوں کی کم از کم کوئی تعداد مقرر ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حیض کے حوالہ سے ایک منکر روایت موجود ہے کہ:

”حیض کے ایام کم از کم تین اور زیادہ دس دن ہیں۔“ (سلسلۃ الضعیفہ: 1414)

علماء کا حیض کے ایام کی کم از کم اور زیادہ سے زیادہ ایام کی تعیین میں اختلاف ہے۔ جیسا کہ حضرت شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ (19/237) نے بیان فرمایا کہ:

اس کے ایام کے کم اور زیادہ کی کوئی حد نہیں۔ بلکہ جو عورت کی عادت کے مطابق ہے، وہ حیض ہے۔ اگر یہ اندازہ ہو کہ ایک دن سے کم وقت حیض کا خون عورت کو آتا ہے تو وہ حیض شمار ہوگا۔ یعنی اگر کسی عورت کی عادت شروع سے ایک دن کم از کم مقرر ہے تو وہ اپنا حیض ایک دن شمار کرے گی اور اگر اس سے زیادہ دن خون آئے تو وہ حیض کا خون شمار نہیں ہوگا بلکہ استحاضہ کا خون کہلائے گا۔

اور جب عورت کو ایک دن سے زیادہ خون آتا ہے تو وہ معلوم ہے کہ حیض نہیں ہے۔ اس لیے کہ یہ بات شرع اور لغت سے معلوم ہے کہ عورت کبھی طاہرہ ہوتی ہے، کبھی حائضہ۔ اس کے طہ اور حیض دونوں کے (الگ الگ) احکامات موجود ہیں۔

امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ نے اس بات کو راجح قرار دیا ہے جو کہ ابن حزم رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب ہے۔ جسے امام ابن حزم نے المحلی (2/203-200) میں اپنے مخصوص انداز میں تفصیلی بیان کرتے ہوئے مخالفین کا بھی رد کیا ہے۔ تفصیل وہاں ملاحظہ کر لیں۔

نفاس سے متعلق بھی سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک ضعیف مرفوع حدیث مروی ہے کہ:

”جب نفاس والی عورت کے سات دن گزر جائیں پھر وہ طہارت محسوس کرے تو اسے چاہیے کہ غسل کر کے نماز ادا کرے۔“ (الضعیفہ۔ 1233)



اس کی سند اگرچہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک ثابت نہیں لیکن اس پر اہل العلم کا عمل ہے۔ بلکہ حضرت امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ (1/258) نے تو اس پر اجماع نقل کیا ہے۔ لیکن یہ بات مناسب (معلوم ہوتی) ہے کہ اس حدیث کے مضموم کو نہ لیا جائے۔ اس لیے کہ اگر عورت سات دن سے کم میں پاک ہو جائے تو غسل کرے نماز ادا کرے گی۔ اس لیے کہ نفاس کی کم از کم کوئی حد مقرر نہیں اور یہی بات محققین کے نزدیک معتد ہے۔ (نظم الفرائد: 1/285-284)

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

حیض و نفاس کے مسائل صفحہ: 169

محدث فتویٰ